

THE UNCLAIMED PROPERTY ACT:

No. I of 1333 Fasli.

Sections.

1. Short title, commencement and extent.
2. Definitions.
3. Unclaimed property to vest in Government.
4. Proceedings relating to unclaimed property.
5. Place for investigation of unclaimed property.
6. Action to be taken by police officer.
7. Investigating Magistrate to order regarding custody of property.
8. Immediate sale of property subject to speedy decay.

قانون جائداد اولاد اور اثاث

نشان (۱) ۱۳۳۳

دفعہ۔

۱۔ مختصر نام و تاریخ نفاذ و دوست مقامی۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ جائداد اولاد اور اثاث کے متعلق سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا۔

۴۔ جائداد اولاد اور اثاث کے متعلق کارروائی۔

۵۔ جائداد اولاد اور اثاث کے متعلق تحقیقات کہاں ہوگی۔

۶۔ عہدہ دار کو تواری کیا کارروائی کرے گی۔

۷۔ ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دے گا۔

۸۔ جلد خراب ہونے والی جائداد کا فوری بیلام۔

(Translation)

9. Investigating Magistrate to issue proclamation,
10. Proceedings in event of objection not filed within prescribed period.
11. Fixing of date for inquiry in event of appearance of a person making objection and its notice to Government.
12. Inquiry and decision.
13. Proceedings in event of objection being accepted.
14. Proceedings in event of objection being rejected.
15. Procedure of sale to be under Code of Civil Procedure:
16. Disposal of objections of resisting party.
17. Power to make rules.

قانون جائیداد لاوارث - نشان دریا ۱۳۳۳ء

۹ - ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا۔

۱۰ - مدت معینہ کے اندر عذر داری نہ ہونے کی

صورت میں کارروائی۔

۱۱ - عذر داری کی حاضری کی صورت میں تحقیقات

کے لئے تاریخ کا تعین اور اس کی اطلاع

سرکار عالی کو۔

1507/10/1933

۱۲ - تحقیقات اور فیصلہ۔

۱۳ - عذر داری منظور ہونے کی صورت میں

کارروائی۔

۱۴ - عذر داری نامشور ہونے کی صورت میں

کارروائی۔

۱۵ - نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوا

ہوگی۔

۱۶ - فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ۔

۱۷ - قواعد بنانے کا اختیار۔

THE UNCLAIMED PROPERTY ACT.

No. I of 1333 Fasli.

(Received the assent of H. E. H. the Nizam on 29th Mehir 1333 F.)

Whereas it is expedient to amend the Unclaimed property Act; It is hereby enacted as follows :-

1. This Act may be called "The Unclaimed Property Act"

and it shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's

Dominions from the date of its *publication in the Jarida. The Unclaimed Property Act No. IV of 1324 Fasli shall be repealed from the commencement of this Act.

2. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context,—

(a) "unclaimed property" means and includes—

(1) such movable and immovable property as is not in the

*Published in the Jarida dated 17th Aban 1333 Fasli.

قانون جائداد لاوارث

نشان (۱) ۱۳۳۳ھ

(پیشگیاء اعظمحضرت بندگان عالی متعالی تظلم عالی سے

بتاریخ ۲۹ مہر ۱۳۳۳ھ فی منظور ہوا۔)

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون جائداد لاوارث کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ اور دفعہ ۱ میں لکھنا قانون دوست معنی۔

بسنام "قانون جائداد لاوارث" موسوم ہو سکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون جائداد لاوارث نشان ۱۳۲۴ھ منسوخ ہوگا۔

تقریفات - - - - - دفعہ ۲ - - - - - بجز اس

کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو (الف) "جائداد لاوارث" سے مراد اور

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳۳۳ھ میں شائع ہوا۔

(Translation)

nature of a Royal grant and the right whereof, on extinction of the rights of the last owner, does not accrue to any person, and

(2) such property as has no claimant or has a claimant to whom no right *prima facie* accrues in respect thereof.

(b) "Investigating Magistrate" means—

(1) when the value of an unclaimed property is upto one thousand rupees, for inside and outside the City of Hyderabad, the Third City Magistrate and the Fourth City Magistrate; and for the districts, Paigah Estate Samasthan and Jagir, the Munsiff of the place where the property is situate.

(2) When the value of an unclaimed property exceeds one thousand rupees, for inside and outside the City of Hyderabad, the Chief City Magistrate and the Second City Magistrate; for the districts the District Magistrate or the Additional District Magistrate, and for the Jagirs, the Officer invested with the powers of a District Magistrate.

قانون جائداد لا وارث - نشان (۱) ۱۳۳۳ء

اس میں داخل

(۱) ایسی جائداد منقولہ وغیر منقولہ ہے جو از قلم عطیات سلطانی نہ ہو اور جس کے متعلق آخری مالک جائداد کے حقوق ساقط ہونے کے بعد کسی شخص کو اس

کا حق نہ پہنچتا ہو۔ اور

(۲) ایسی جائداد جس کا کوئی ذمہ دار نہ ہو یا جس کا کوئی ایسا ذمہ دار ہو جسے باذی النظر میں اس کے متعلق کوئی حق نہ پہنچتا ہو۔

(ب) "ناظم تحقیقات کنندہ" سے۔

(۱) جب جائداد لا وارث ایک ہزار روپیہ مالیت تک ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں ناظم سوم و چہارم فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع اور علاقہ پائیگاہ و سامستان و جاگیر میں اس مقام کا منصف مراد ہے جہاں جائداد واقع ہو۔

(۲) جب جائداد لا وارث ایک ہزار روپیہ مالیت سے زیادہ ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں ناظم اول و ناظم دوم فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع میں ناظم فوجداری ضلع یا زائد ناظم ضلع اور جاگیر میں وہ عہدہ دار مراد ہے جسے نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔

(Translation)

3. (1) Save in so far as is specified in sub-section (2), every unclaimed property in H. E. H. the Nizam's Dominions shall vest in the Government.

(2) In the Paiga states and in such samasthans and Jagirs as may be notified by the Government in the Jarida, the holder of the Paigah or the Samasthans or the Jagirdar shall be the owner of the unclaimed property.

4. (1) Where an unclaimed property specified in clause (1) of sub-section (a) of section 2 is in the possession of any person, a suit for the recovery of the property shall be filed in a Civil Court and the possession thereof shall not be disturbed without obtaining an order from the Civil Court.

(2) The Government shall, by rules, determine the manner in which and the officer by whom the information regarding such property shall be given to the Government and also the kind of inquiry after which and the officer with whose sanction the suit shall be filed in a Civil Court,

جائیداد لاوارث کے متعلق سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا۔
واقعہ ۳۔ (۱)۔ بجز اس صورت کے جس کی فقرہ ۱

۲ میں صراحت کی گئی ہے مالک محروسہ سرکار عالی میں ہر جائیداد لاوارث کی مالک سرکار عالی ہوگی۔

(۲)۔ علاقہ جات پائیگاہ میں اور ایسے مہستان اور چنگیرات میں جن کا اعلان بذریعہ حیدرہ اعلامیہ سرکار عالی کرے جائیداد لاوارث کا مالک صاحب پائیگاہ یا مہستان یا جاگیر دار ہوگا۔

جائیداد لاوارث کے متعلق کارروائی۔
واقعہ ۴۔ (۱)۔ جب جائیداد لاوارث واقعہ ۲

صحنہ الف کے فقرہ (۱) میں داخل ہو اور کسی شخص کے قبضہ میں ہو تو عدالت دیوانی میں جائداد کے حصول کے لئے دعویٰ کیا جائیگا اور بلا حصول حکم عدالت دیوانی اس کے قبضہ میں دخل نہ دیا جائیگا۔

(۲)۔ سرکار عالی بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کریگی کہ ایسی جائداد کی اطلاع سرکار عالی کو کس طرح اور کس ہنگامہ کی جانب سے دی جائے گی اور کس قسم کی دریافت کے بعد کسی عہدہ دار کی منظوری سے عدالت دیوانی میں دعویٰ رجوع کیا جائیگا۔

(Translation)

5. The Investigating Magistrate shall investigate into every unclaimed property specified in clause (2) of sub-section (a) of section 2.

Investigation of unclaimed property.

6. (1) Where it appears to a Police Officer, not below the rank of a Sub-Inspector, that an unclaimed property specified in clause (2) of sub-section (a) of section 2 is lying within the local limits of his jurisdiction, he shall take the property into his custody and, as soon as possible, prepare at the site and in the presence of respectable persons of the locality an inventory thereof and forthwith submit the same to the Investigating Magistrate.

(2) Where a person locks his property in a rented house and leaves the place and does not pay the rent for three months, he may be proceeded against under sub-section (I).

7. The investigating Magistrate shall, on receipt of such inventory, issue suitable order regarding the custody of the property.

Investigating Magistrate to order regarding custody of property.

قانون جائداد لاوارث. نشان (۱) سلسلہ ۱۳۳۳

جائداد لاوارث کے متعلق دفعہ ۵۔ ہر جائداد تحقیقات کہاں ہونگی۔ لاوارث متذکرہ دفعہ ۲

ضمن (الف) فقرہ (۲) کے متعلق تحقیقات ناظم تحقیقات کنندہ کرے گا۔

عہدہ دار کو توالی کیا؟ دفعہ ۶۔ (۱) جب کسی کارروائی کرے گا۔ عہدہ دار کو توالی کو جس کا

درجہ این کو توالی سے کم نہ ہو یہ معلوم پھر کر اس کی حرور اور ارضی کے اندر کوئی جائداد لاوارث متذکرہ دفعہ ۲

ضمن الف فقرہ (۲) موجود ہے تو وہ اس جائداد کو اپنے قبضہ میں لیکر اس کی فہرست جس قدر جلد ممکن ہو موقع پر محلہ کے معتبر اشخاص کی موجودگی میں مرتب کرے گا اور بعد ترتیب اس فہرست کو ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس فوراً پیش کرے گا۔

(۲) جب کوئی شخص کسی کرایہ کے مکان میں اپنا سامان بند کر کے چلا جائے اور تین مہینے تک کرایہ ادا نہ کرے تو اس کے متعلق حسب ضمن (۱) کارروائی کی جائے گی۔

ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دے گا۔ تحقیقات کنندہ یہی

فہرست کے وصول ہونے پر جائداد کی نگہداشت کے

(Translation)

8. Where the property seized or any part thereof is subject to speedy decay or requires heavy expenditure for its protection or, for any other reason, the immediate sale thereof is found expedient by the Investigating Magistrate, he may issue an order for the sale thereof and such order shall be in writing recording the reasons therefor. The sale-proceeds shall be held in deposit and deemed to be the seized property.

9. (1) On receipt of the inventory in accordance with section 6, the Investigating Magistrate shall issue a proclamation giving details of the property, to the effect that any person having any claim to the said property shall appear and file his objection within six months from the date of the proclamation.

(2) The proclamation specified in sub-section (1) shall be published in the manner laid down in the Code of Civil Procedure for the sale of an attached property, and the Investigating Magistrate may publish such proclamation in whatever manner he thinks fit.

قانون جائداد اور وارث۔ نشان (۱) ۱۳۳۳
متعلق حکم مناسب صادر کرے گا۔

جلد خراب ہونی والی جائداد کا دفعہ ۸۔ اگر جائداد فوری نیلام۔
منضبط یا اس کا کوئی جزو

جلد خراب ہونی والا ہویا اس کی حفاظت کا خرچ زیادہ ہو یا کسی اور وجہ سے ناظم تحقیقات کنندہ کو اس کا فوری نیلام مناسب معلوم ہو تو وہ اس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور یہ حکم تحریری ہو گا اور اس کے وجہ قلم بند کئے جائیں گے جو رقم نیلام سے وصول ہو وہ بمقامت جمع رہے گی اور مال منضبط سمجھی جائے گی۔

۹۔ دفعہ ۹۔ (۱) جب
اشتہار جاری کرے گا۔
دفعہ ۶ پر وقت وصول ہونے

پر ناظم تحقیقات کنندہ کو لازم ہو گا کہ ایک اشتہار سے تفصیل جائداد اس مضمون کا جاری کرے کہ اگر کسی شخص کو اس جائداد کی نسبت کوئی دعویٰ ہو تو اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر حاضر ہو کر غدر داری پیش کرے۔

(۲)۔ اشتہار مستندہ ضمن (۱) اسی طریقہ سے شائع کیا جائیگا جس طرح مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے جائداد مفروقہ کے نیلام کی صورت میں کیا جاتا ہے اور ناظم

(Translation)

10. If no person making objection appears within the period mentioned in the proclamation, the investigating Magistrate shall declare the property seized as unclaimed and sell it and the sale-proceeds shall be credited to the Judicial Department under the head, Deposit.

Proceedings in event of objection not filed within prescribed period.

11. If any person making objection appears within the period mentioned in the proclamation and duly files the objection, the Investigating Magistrate shall fix a date for hearing the objection and give notice to the *[Government] in the Judicial Department or some officer whom the *[Government] may appoint for that work to appear and defend.

Fixing of date for inquiry in event of appearance of person making objection and its notice to Government.

12. (1) On the fixed date the Investigating Magistrate shall give an opportunity to the person making objection to produce proof

Inquiry and decision.

*Amended by Act No. III of 1308 F.

قانون جائداد اور شہ نشان (۱۳۳۳ء)

تحقیقات کنندہ کو اختیار ہو گا کہ ایسا اشتہار اور جس طریقہ سے مناسب خیال کرے شائع کرے۔

مدت عین کے اندر عذر داری نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔
وقف۔ اگر عیبیاد
مندرجہ اشتہار کے اندر

کوئی عذر دار حاضر نہ ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ جائداد منضبط کو لاوارت قرار دیکر اس کو نیلام کر دے گا اور زمین برد امانت صیغہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

عذر دار کی حاضری کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کیے جائیں اور اس کی اطلاع سرکار عالی کو۔
وقف۔ اگر عیبیاد
اشتہار کے اندر کوئی عذر دار
حاضر ہو کر حسب ضابطہ عذر داری

پیش کرے تو ناظم تحقیقات کنندہ عذر داری کی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گا اور وہ سرکار عالی کو بصیغہ عدالت یا کسی ایسے عہدیدار کو جسے [سرکار عالی] اس کام کیلئے مقرر فرمائیں بغرض بیرونی وجوہ ایذاہی اطلاع دے گا۔

تحقیقات اور فیصلہ۔
وقف۔ ۱۲
مقررہ پر ناظم تحقیقات کنندہ عذر دار کو ہوتے پیش کرنے کا اور

ترمیم بموجہ قانون نشان (۱۳۳۳ء) مستلزم

(Translation)

and to the * Government, Paigah Estate, Samasthan or Jagir to contest it and then decide whether or not the person making the objection is *prima facie* entitled to the seized property.

(2) Where no one appears either on behalf of the person making objection or the *[Government], Paigah, Estate, Samasthan or Jagir on the date fixed or on a subsequent date that may be fixed, action may be taken *ex parte*.

13. Where, the Investigating Magistrate is of the opinion that the property seized or any part thereof should be made over to the person making objection, the same shall be delivered to the person making objection; otherwise the property shall be declared as unclaimed and sold and the sale proceeds credited to the Judicial Department under the head Deposit :

Provided that if the property is a cultivable land, its right of occupancy shall be sold through the Revenue Officers and the sale proceeds shall be credited to the Judicial Department under the head Deposit.

* Amended by Act No. III of 1308 Fasli.

قانون جامدادی اور عارضہ نشانی (۱۳۳۳ء)

سرکار عالی یا علاقہ یا ٹیگاہ یا سمستان یا جاگیر کو تردید پیش کرنا موقع دیکر اس امر کا فیصلہ کریگا کہ جائیداد منضبط کا بادی النظر میں عذر دار مستحق ہے یا نہیں۔

(۲)۔ اگر عذر دار یا [سرکار عالی یا علاقہ یا ٹیگاہ یا سمستان یا جاگیر کی جانب سے تاریخ مقررہ پر یا اس تاریخ مابعد پر جو مقرر کی جائے یہ رویہ نہ کی جائے تو کارروائی بکھڑی کی جائے گی۔

عذر داری منظور ہونے کی دفعہ ۱۳۔ جب ناظم جمودت میں کارروائی۔ تحقیقات کنندہ کی یہ رائے

ہو کہ مال منضبط یا اس کا کوئی جزو عذر دار کے حوالے کیا جائے تو وہ عذر دار کے حوالے کیا جائے گا ورنہ جامدادی اور عارضہ نشانی قرار دیکر نیلام کی جائے گی اور زر ثمن بمبادا امانت حصیغہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جامدادی اور عارضہ نشانی کاشت ہو تو اس کا حق تعالیٰ بنت بھدرداران مال کے توسط سے نیلام کیا جائیگا۔ اور زر ثمن بمبادا امانت حصیغہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

۱۳۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ء

(Translation)

Provided further that in the case of an immovable property an order of the Government in the Judicial Department shall be obtained as to how it should be disposed of.

*[Save in so far as the immovable property is situated in the Paigah Estate, Samasthan or Jagir invested with the Judicial Powers and also declared under sub-section (2) of section 3 to be entitled to receive the unclaimed property, the order of the holder of such Paigah or Samasthan or that of the Jagirdar but not of the Government shall be obtained as to how it should be disposed of.]

**[14. Where the objection has been rejected under section 13, the claimant may file a regular suit against the Government in a Civil Court within six months from the date of rejection].

*Amended by Act No. X of 1345 Fasli.

**Amended by Act No. IV of 1343 Fasli.

قانون جائداد لاوارث - نشان (۱۱) ۳۳۳

اور نیز شرط یہ ہے کہ جائداد غیر منقولہ کی صورت میں سرکار عالی سے بھینچہ عدالت حکم حاصل کیا جائیگا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے۔

[بجز اس صورت کے جبکہ جائداد غیر منقولہ کی ایسے علاقے پائینگاہ یا سمستان یا جاگیر میں واقع ہو جسے عدالتی اختیارات حاصل ہوں اور جو حین فہ ۳ منمن ہا جائداد لاوارث پانے کی سختی بھی قرار دی گئی ہو جس میں بجائے سرکار عالی کے ایسے پائینگاہ یا سمستان یا جاگیر کے قابض سے حکم حاصل کیا جائے گا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے]

عذر داری نام منظور ہونے کی صورت میں کارروائی۔
وقوع ۱۲ - جب

حج دفعہ ۱۳ عذر داری نام منظور کی جائے تو دعویٰ کو اختیار ہو گا کہ تاریخ منظور سے چھ مہینے کے اندر سرکار عالی کے مقابلے میں عدالت دیوانی میں نمبری دعویٰ رجوع کرے]

۱۰۔ - ترمیم قانون نشان (۱۰) ۳۴۵

۱۱۔ - ترمیم قانون نشان (۲) ۳۴۳

(Translation)

15. The whole procedure of the sale with the Investigating Magistrate may conduct under this Act shall be in the manner laid down in the Code of Civil Procedure for a sale in execution of a decree.

Procedure of sale to be under Code of Civil procedure.

16. When charge of the property is taken under section 6 and any person resists against such charge, his objections shall be determined by the Investigating Magistrate in the same manner as is done in case of resistance by a third person in the execution of a decree.

17. The Government may, make rules for the purposes of this Act; such rules shall come into force on their publication in the Jarida.

Power to make rules.

نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیواتی ہوگی۔
۱۵۔ اس قانون کی رو سے ناظم تحقیقات کنندہ جو

نیلام کرے اس کی کل کارروائی اس طریقہ سے عمل میں آئے گی جو مجموعہ ضابطہ دیواتی میں دگری کی تفصیل میں نیلام کے متعلق درج ہے۔

فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ۔
۱۶۔ جب حسب دفعہ ۶ جامدادی پر قبضہ کیا جائے اور

کوئی شخص ایسے قبضہ میں مزاحم ہو تو اس کے عذرات کا تصفیہ ناظم تحقیقات کنندہ اسی طرح کریگا جس طرح کہ عینہ تفصیل دگری میں شخص ثالث کی مزاحمت کا کیا جاتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔
۱۷۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے ایسے قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ ہوں گے۔